Education - 10th Class Education Urdu Medium Chapter 4 Preparation

Q1. رہنمائی کی دو اقسام بیان کیجیے.

Ans 1: 1- تعلیمی رہنمائی 2- پیشہ ورانہ رہنمائی 3- ذاتی مسائل میں رہنمائی

Q2. طلبہ کے پیشہ وارانہ مسائل کتنی اقسام کے ہوتے ہیں.

Ans 1: 1- پیشہ ورانہ شعبہ اختیار کرنے میں رہنمائی 2- پیشہ ورانہ اخلاقیات میں رہنمائی

Q3. مشیر سے کیا مراد ہے۔.

Ans 1: مشاورت کے عمل میں جو فرد مدد کرتا ہے اسے مشیر کہا جاتا ہے. مشیر طلبہ یا دیگر افراد کو مسائل حل کرنے میں ان کی مدد کرتا ہے.

Q4. طلبا کے دو ذاتی نفسیاتی مسائل لکھیے.

Ans 1: 1- بینائی کا کمزور ہونا 2- کسی خاص طویل بیماری کی وجہ سے باقاعدہ تعلیمی پروگرام جاری نہ رکھ سکنا

Q5. انتظامیہ کا رویہ بچوں کی پڑھائی کو کس طرح متاثر کرتا ہے. مختصر بیان.

Ans 1: مدرسہ میں داخل ہونے والے بچوں میں بعض بچے بڑے حساس ہوتے ہیں. وہ ہر قسم کے حالات کو برداشت نہیں کرسکتے. جب انتظامیہ ان بچوں سے عام بچوں جیسا سلوک کرتی ہے تو یہ بچے اپنی حساسیت کی وجہ سے مایوس ہوجاتے ہیں اور بعض اوقات اپنی پڑھائی ضائع کر بیٹھتے ہیں.

Q6. معلم کے دو اہم فرائض تحریر کریں.

Ans 1: 1- استاد طلبا کی مناسب رہنمائی کرے. 2- استاد طالب علم کی شخصیت کی ہمہ پہلو اور ہمہ گیر نشوونما کرے. 3- استاد طلبہ کو اس قابل بنائے کہ طلبہ غور و فکر کریں اور اپنے مسائل حل کرسکیں.

Q7. تعلیم کے جدید مفہوم کی روشنی میں معلم کے فرائض میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے.

Ans 1: تعلیم کے جدید مفہوم کے بناء پر اب یہ ضرورت محسوس کی جانے لگی ہے کہ معلم رہنمائی کا فریضہ بھی سر انجام دے.

Q8. مضامین کے انتخاب کا مسئلہ کس طرح حل کیا جاسکتا ہے.

Ans 1: مدرسہ میں داخل ہونے والے وہ طلبہ جو مضامین کے انتخاب میں الجھن کا شکار ہوتے ہیں رہنمائی اور مشاورت کے عمل سے ان کی مشکل اور الجھن کو دور کیا جاسکتا ہے. پس ہم کہہ سکتے ہیں کہ رہنمائی اور مشاورت کا عمل طالب علم کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ صحیح مضامین کا انتخاب کرسکے.

Q9. تعلیم کے قدیم اور جدید مفہوم کی وجہ سے رہنمائی کے تصور میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے.

Ans 1: تعلیم کے قدیم اور جدید مفہوم میں جو فرق آیا ہے اس کے مطابق رہنمائی کے تصور میں بھی وسعت پیدا ہوگئی ہے.

Q10. رہنمائی کا بنیادی مقصد کیا ہے.

Ans 1: رہنمائی کا سب سے اہم مقصد اور پہلا مقصد یہ ہے کہ فرد کی مکمل اور متوازن نشوونما کرتا ہے تاکہ وہ ذہنی ،جسمانی، جذباتی، اخلاقی، معاشرتی اور روحانی لحاظ سے ایک مکمل اور کمل انسان بن سکے. کامل انسان ہی اپنے لیے معاشرے لیے اور دنیا کے لیے مفید ہوسکتا ہے.